استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)

سید علی خان نے کلم طیب میں فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو امام زمانہ (عج) سے کیا جانا چاہیے۔ پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:

سَلامُ اللهِ الْكامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعامُّ، وَصَلَواتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكاتُهُ الْقائِمَةُ التَّامَّةُ عَلى حُجَّةِ اللهِ

خدا کا سلام کامل و مکمل بہت زیادہ اور اس کا دائمی سلام ہو اور اس کی ہمیشہ رہنے والی رحمت ساری برکتیں اس ذات پر ہوں جو خدا

وَوَلِيِّهِ فِي أَرْضِهِ وَبِلادِهِ، وَخَلِيفَتِهِ عَلى خَلْقِهِ وَعِبادِهِ، وَسُلالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ،

کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اس کا خلیفہ ہے مخلوق اور بندوں پر نبوت کی نشانی اہل بیتؑ کے آخری فرد اور منتخب ہستی،

صاحِبِ الزَّمانِ، وَمُظْهِرِ الْإِيمانِ، وَمُلَقِّنِ أَحْكامِ الْقُرْآنِ، وَمُطَهِّرِ الْأَرْضِ، وَناشِرِ الْعَدْلِ فِي

زمانہ حاضر کے امامؑ ہیں جو ایمان کو ظاہر کرنے والے احکام قرآن کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور

الطُّولِ وَالْعَرْضِ، وَالْحُجَّةِ الْقائِمِ الْمَهْدِيِّ الْإِمامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ

اس کے طول و عرض میں عدل کو عام کرنے والے ہیں وہ حجت قائم مہدیؑ امامؑ منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں وہ پاک اماموں کے فرزند اور خود بھی

الْوَصِيِّ ابْنِ الْأَوْصِياءِ الْمَرْضِيِّينَ، الْهادِي الْمَعْصُومِ ابْنِ الْأَئِمَّةِ الْهُداةِ الْمَعْصُومِينَ. اَلسَّلامُ

وصی ہیں اور ان اوصیاء کے فرزند ہیں جو پسندیدہ، وہ ہادیؑ اور معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِينَ الْمُسْتَضْعَفِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مُذِلَّ الْكافِرِينَ الْمُتَكَبِّرِينَ الظَّالِمِينَ

اے ناتواں مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَوْلايَ يا صاحِبَ الزَّمانِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحب الزمانؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ

يا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا ابْنَ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ سَيِّدَةِ نِساءِ الْعالَمِينَ، اَلسَّلامُ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیرالمومنین سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے نور نظر جو عالمین کی

عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْاَ ئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُومِینَ وَالْاِمامِ عَلَی الْخَلْقِ أَجْمَعِینَ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ

عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے حجج خدا آئمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری

یَا مَوْلایَ سَلامَ مُخْلِصٍ لَکَ فِی الْوِلایَةِ، أَشْهَدُ أَنَّکَ الْاِمامُ الْمَهْدِیُّ قَوْلاً وَفِعْلاً، وَأَ نْتَ

مخلوقات کے امامؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی محبت میں مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بہ لحاظ قول وفعل

الَّذِی تَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطاً وَعَدْلاً بَعْدَ ما مُلِئَتْ ظُلْماً وَجَوْراً، فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَکَ، وَسَهَّلَ

آپ ہی امام مہدیؑ ہیں جو زمین کو عدل وانصاف سے پر کریں گے جبکہ وہ ظلم وستم سے بھر چکی ہوگی پس خدا آپکو جلد آسودگی دے اور آپ کے ظہور

مَخْرَجَکَ، وَقَرَّبَ زَمانَکَ، وَکَثَّرَ أَنْصارَکَ وَأَعْوانَکَ، وَأَ نْجَزَ لَکَ ما وَعَدَکَ فَهُوَ

کو آسان بنائے آپ کا عہد قریب تر کرے اور آپ کے مددگاروں میں اضافہ کردے اور آپ سے کیے ہوئے وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں

أَصْدَقُ الْقائِلِینَ وَنُرِیدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَی الَّذِینَ اسْتُضْعِفُوا فِی الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ

میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا ’ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا احسان کریں اور ان کو امامؑ بنائیں اور ہم انہیں وارث قرار

الْوارِثِینَ، یَا مَوْلایَ یَا صاحِبَ الزَّمانِ، یَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، حاجَتِی کَذا وَکَذا

دیں‘‘اے میرے مولا اے صاحب الزمانؑ اے فرزند رسولؐ میری یہ یہ۔

لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے پھر کہے:

فَاشْفَعْ لِی فِی نَجاحِها، فَقَدْ تَوَجَّهْتُ إِلَیْکَ بِحاجَتِی لِعِلْمِی أَنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفاعَةً مَقْبُولَةً

پس ان حاجات کی برآری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور آپ کی شفاعت مقبول ہے اور

وَمَقاماً مَحْمُوداً فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّکُمْ بِأَمْرِهِ، وَارْتَضاکُمْ لِسِرِّهِ، وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

آپ کا مقام قابل ستائش ہے پس اس ذات کے واسطے سے جس نے آپ کو اس امر کیلئے چنا ہے یا اپنے اسرار کے لیے پسند کیا اور اس شان کے واسطے سے جو خدا کے

بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُ، سَلِ اللّٰهَ تَعالی فِی نُجْحِ طَلِبَتِی وَ إِجابَةِ دَعْوَتِی وَکَشْفِ کُرْبَتِی .

ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ سے سوال کیجئے کہ وہ میری حاجت پوری کریں دعا قبول فرمائے اور میری مشکل کو آسان کرے۔

پس جو دعا چاہے مانگے انشاءاللہ وہ برآئے گی۔ مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہے دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ (اِنَّا فَتَحْنَا) اور دوسری رکعت میں سورہ نصر (اِذَا جَاءَ) پڑھے۔

urdu.duas.org